

42

آیات نمبر 267 تا 274 میں خالص اللہ ہی کے واسطے اپنا اچھا اور بہترین مال خرچ کرنے کی تلقین۔ بہتر یہ ہے کہ اپنا مال خاموشی سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ صدقات کے اصل حق داروں کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اے ایمان والو! اپنی صنعت و تجارت کی کمائی میں سے اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہیں، عمدہ چیزیں خیرات کیا کرو اور خراب و ناکارہ چیزوں میں سے خیرات کرنے کا ارادہ بھی نہ کیا کرو کیونکہ تم خود بھی ایسی ناکارہ چیز لینا پسند نہ کرو گے ہاں مگر یہ دوسری بات ہے کہ تمہیں کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنا پڑے، اور یقین جانو کہ اللہ تمہاری ہر چیز سے بے نیاز ہے اور صرف وہی ہر تعریف کے لائق ہے اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت و دانائی عطا کرتا ہے، اور جسے

حکمت و دانائی مل گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی، اور ان باتوں سے صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو دانشمند اور عقل والے ہیں حکمت سے مراد ہے مفید صحیح علم اور اس کے مطابق عمل جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہو۔ وَ مَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اور تم جو کچھ بھی اور جہاں کہیں بھی خرچ کرتے ہو یا تم جو مَنّت بھی مانتے ہو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَ اِنۡ تُخۡفُوۡهَا وَ تُؤۡتُوۡهَا الۡفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنۡكُمۡ مِّنۡ سَيِّاٰتِكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۷۱﴾ اگر تم صدقات ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر تم انہیں پوشیدہ رکھو اور فقیروں اور محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اور اللہ اس کی وجہ سے تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے لَيۡسَ عَلَيۡكَ هُدٰٮهُمۡ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اے پیغمبر ﷺ! لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ اور تم اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لئے ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اللہ کی رضاجوئی کے سوا خرچ نہ کرو وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَ

اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ﴿۲۷۲﴾ اور تم اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کروگے اس کا اجر تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور ہر گز تمہاری حق تلفی نہ ہو گی لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ٘ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْۚ لَا یَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًاؕ صدقات کے اصل حق دار وہ فقراء ہیں جو اللہ کے کام میں ہمہ وقت ایسے مصروف ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لئے زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے، ان کی خود داری اور سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف آدمی انہیں خوشحال سمجھتا ہے، تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ﴿۲۷۳﴾ع

[الربع] ان کی اعانت کے لئے تم جو مال بھی خرچ کروگے یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے رکوع[۳۷] اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ دن رات اپنے مال میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے ہیں تو ان کے رب کے پاس ان کا اجر محفوظ ہے اور ان پر نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

